بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحن قسمنا بینہم معیشتہم فی الحیوۃ الدنیا

ہم نے ان میں ان کی زیست کا سامان دنیا کی زندگی میں بانٹا (زخرف : ۳۲)

تدبیر فلاح و نجات و اصلاح

۱۳۱۲ھ

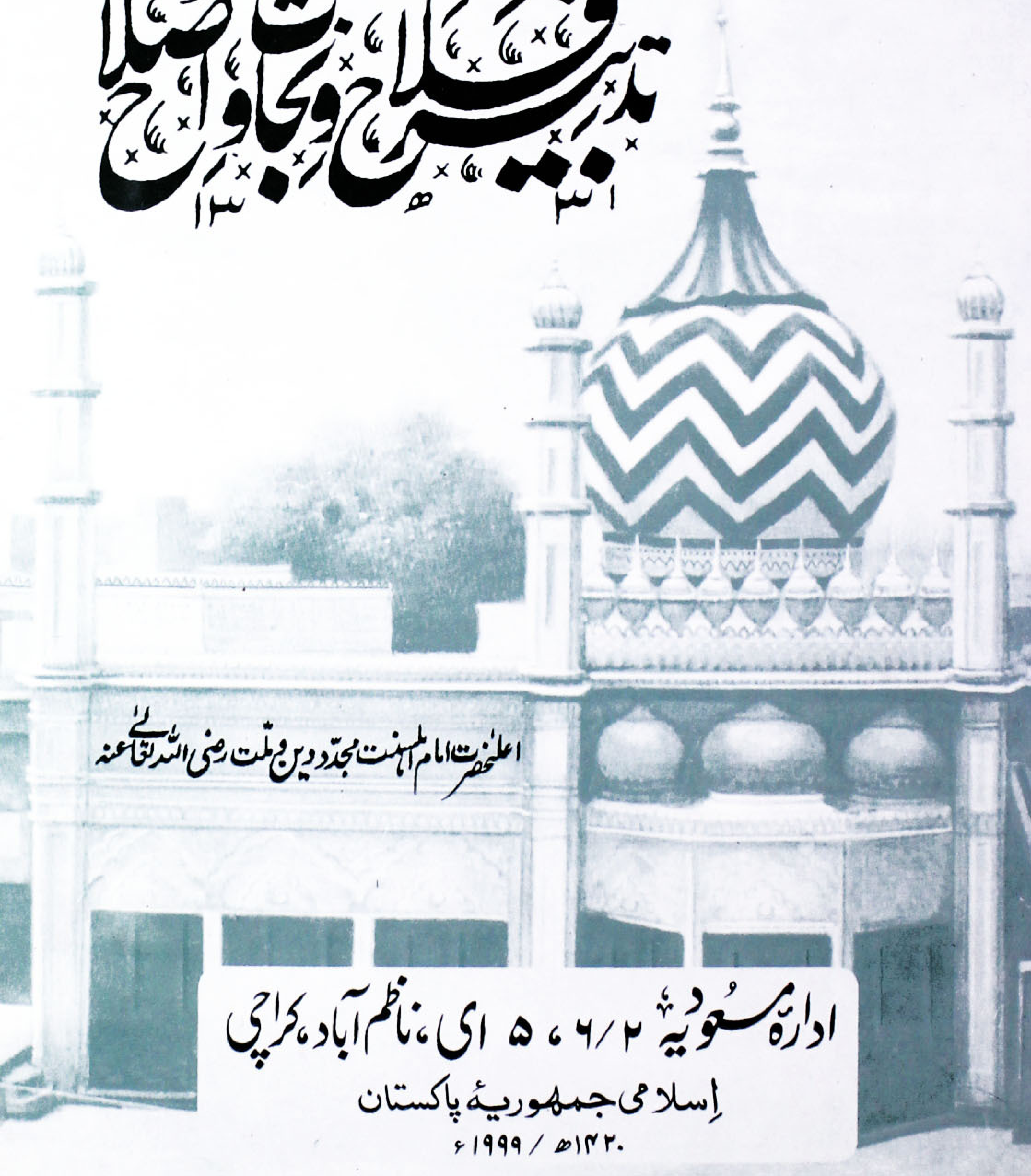

اعلیٰحضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ادارہ مسعودیہ ۵، ۲/۶ ای، ناظم آباد، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۰ھ / ۱۹۹۹ء

ادارۂ مسعودیہ کراچی
Idara-e-Mas'udia, Karachi

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

ہم ان میں ان کی زیست کا سامان دنیا کی زندگی میں بانٹا (زخرف: ۳۲)

تدبیر فلاح ونجات واصلاح

۱۳۱۲ھ

اعلیٰحضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ادارہ مسعودیہ

۶/۲، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی سندھ، اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۱۸ھ / ۱۹۹۸ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مسئلہ

از کلکتہ کولوٹولہ اسٹریٹ نمبرہ ۶۵ مسؤلہ جناب حاجی منشی لعل خاں صاحب ۱۹ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ۔

قبلہ وکعبہ حضرت مرشدی ومولائی دام ظلکم العالی

تمنائے قدمبوسی کے بعد مودبانہ گزارش۔ المؤید کے پرچے برائے ملاحظہ مرسل ہیں۔ ارشاد ہو کہ آجکل مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے۔ اور امداد ترک کا کیا طریقہ ہو۔

الجواب

تحریک کا مآل استقلال

بملاحظہ مکرم حامی سنت ماحی بدعت برادر طریقت حاجی لعل خانصاحب دام مجدہم۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ المؤید کے چھ پرچے آئے انھیں بالاستیعاب دیکھا گمان یہ تھا کہ شاید کوئی خبر خوشی کی ہو۔ مگر اسکے برعکس اس میں رنج وملال کی خبریں تھیں۔ بے گناہ مسلمانوں پر جو مظالم گزر رہے ہیں اور سلطنت اُن کی حمایت نہیں کر سکتی صدمہ کے

Marfat.com

لیے کیا کم تھے کہ اس سے بھی بڑھکر ترکوں کی اُس تازہ تبدیل روش کا
ذکر تھا جس نے میرے خیال کی تصدیق کردی۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ
حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ بیشک اللہ کسی قوم کو گردش میں نہیں ڈالتا
جبتک وہ اپنی حالت خود نہ بدل ڈالیں۔ اللہ اکرم الاکرمین اپنے حبیب
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل سے ہماری اور ہمارے اسلامی بھائیو
کی آنکھیں کھولے۔ اصلاح قلوب و احوال فرمائے خطاؤں سے درگزر
کرے غیب سے اپنی مدد اُتارے۔ اسلام و مسلمین کو غلبہ قاہرہ دے۔
آمین الٰہ الحق آمین وحسبنا اللہ و نعم الوکیل۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم۔ مگر بے دلی نہ چاہیے لَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِنَّہٗ
لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ۔ اللہ واحد قہار
غالب علیٰ کل غالب اس دین کا حافظ و ناصر ہے وَکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔ حضور سیدنا سید عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں لَا تَزَالُ طَائِفَۃٌ مِّنْ اُمَّتِیْ ظَاہِرِیْنَ
عَلَی الْحَقِّ لَا یَضُرُّہُمْ مَنْ خَذَلَہُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَہُمْ حَتّٰی یَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰہِ وَہُمْ عَلٰی ذٰلِکَ
غالباً یہاں امر اللہ وہ وعدہ صادقہ ہے جسمیں سلطان اسلام شہید

Marfat.com

ہونگے اور روئے زمین پر اسلامی سلطنت کا نام نہ رہے گا تمام دنیا
میں نصاریٰ کی سلطنت ہوگی اگر معاذ اللہ وہ وقت آگیا ہی جب تو
کوئی چارہ کار نہیں۔ شدنی ہوکر رہے گی مگر وہ چند ہی روز کے واسطے
ہی اُس کے متصل ہی حضرت امام کا ظہور ہوگا۔ پھر سیدنا روح اللہ عیسیٰ مسیح
علیہ الصلاۃ والسلام نزول اجلال فرمائیں گے اور کفر تمام دنیا سے کافور
ہوگا تمام روئے زمین پر ملت ایک ملت اسلام ہوگی اور مذہب ایک مذہب
اہل سنت غیب کا علم اللہ عزوجل کو ہی پھر اُسکی عطا سے اُسکے حبیب صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو۔ مگر فقیر جہاں تک نظر کرتا ہی ابھی انشاء اللہ وہ وقت نہیں
آیا اگر ایسا ہی تو ضرور نصرت الٰہیہ نزول فرمائے گی اور کفار ملاعنہ اپنے
کیفر کردار کو پہنچیں گے بہر حال بندگی بیچارگی دعا کے سوا کیا چارہ ہی۔
وہی جو ہمارا رب ہی ہماری حالت زار پر رحم فرمائے اور اپنی نصرت
اُتارے اتنے جھٹکے جو پہنچ لیے ہیں انھیں پر زُلزلوا زلزالاً شدیداً۔ کو
ختم فرمادے اور الا ان نصر اللہ قریب کی بشارت سنادی حسبنا اللہ
ونعم الوکیل۔ آپ پوچھتے ہیں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے اسکا جواب میں
کیا دے سکتا ہوں اللہ عزوجل نے تو مسلمانوں کی جان مال جنت کے

Marfat.com

عوض خریدے ہیں اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ
بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ مگر ہم ہیں کہ بیع دینے سے انکار اور ثمن کے خواستگار
ہندی مسلمانوں میں یہ طاقت کہاں کہ وطن و مال و اہل و عیال
چھوڑ کر ہزاروں کوس جائیں اور میدان میں مسلمانوں کا ساتھ دیں
مگر مال تو دے سکتے ہیں اس کی حالت بھی سب آنکھوں دیکھ رہے
ہیں وہاں مسلمانوں پر یہ کچھ گزر رہی ہے یہاں وہی جلسے ہیں وہی رنگ
وہی بھیڑ وہی اُمنگ وہی تماشے وہی بازیاں وہی غفلتیں وہی فضول
خرچیاں ایک بات کی بھی کمی نہیں ابھی ایک شخص نے ایک دنیاوی
خوشی کے نام سے پچاس ہزار دیے ایک عورت نے ایک جنس وجیاں
جرگہ کو پچاس ہزار دیے۔ ایک رئیس نے ایک کالج کو ڈیڑھ لاکھ دیے اور
یونیورسٹی کے لیے تو تیس لاکھ سے زائد جمع ہو گیا ایک رات میں ہمارے
اس مفلس شہر سے اُس کے لیے چھبیس ۲۶ ہزار کا چندہ ہوا بمبئی میں ایک
کم درجے کے شخص نے صرف ایک کوٹھری چھبیس ۲۶ ہزار روپے کو خریدی
فقط اس لیے کہ اُس کے وسیع مکان سکونت سے ملی تھی جیسے میں بھی
دیکھ آیا ہوں اور مظلوم اسلام کی مدد کے لیے جو کچھ جوش دکھائے

Marfat.com

جا رہے ہیں آسمان سے بھی اونچے ہیں اور جو عملی کارروائی ہو رہی ہے
زمین کی تہ میں ہی پھر کس بات کی امید کیجائے۔ بڑی ہمدردی یہ نکالی ہے
کہ یورپ کے مال کا بائی کاٹ ہو میں اسے پسند نہیں کرتا نہ ہرگز مسلمانوں
کے حق میں کچھ نافع پاتا اول تو یہ بھی کہنے ہی کے الفاظ ہیں نہ اس پر اتفاق
کرینگے نہ ہرگز اُسکو نباہیں گے اس عہد کے پہلے توڑنے والے جنٹلمین حضرات
ہی ہونگے جن کی گزر بغیر یورپین اشیا کے نہیں۔ یہ تو سارا یورپ ہی
پہلے صرف اٹلی کا بائیکاٹ ہوا تھا اس پر کتنوں نے عمل کیا اور کے دن
نباہا پھر اس سے یورپ کو ضرر بھی کتنا اور ہو بھی تو کیا فائدہ کہ وہ سو ترکیبوں
سے اُس سے دہ گنا ضرر پہنچا سکتے ہیں لہذا ضرر رسانی کا ارادہ صرف وہی
مثل ہے کہ کمزور اور پٹنے کی نشانی۔ بہتر ہے کہ مسلمان اپنی سلامت روی پر
قائم رہیں کسی شریر قوم کی چال نہ سیکھیں اپنے اوپر مفت کی بدگمانی
کا موقع نہ دیں ہاں اپنی حالت سنبھالنا چاہتے۔ تو ان لڑائیوں
ہی پر کیا موقوف تھا ویسے ہی چاہیے تھا کہ اولاً باستثنا اُن معدود
باتوں کے جن میں حکومت کی دست اندازی ہو اپنے تمام معاملات
اپنے ہاتھ میں لیتے اپنے سب مقدمات اپنے آپ فیصل کرتے یہ

Marfat.com

کروروں روپے جو اسٹامپ و وکالت میں گھسے جاتے ہیں گھر کے گھر تباہ ہو گئے اور ہوئے جاتے ہیں محفوظ رہتے۔ ثانیاً۔ اپنی قوم کے سوا کسی سے کچھ نہ خریدتے کہ گھر کا نفع گھر ہی میں رہتا اپنی حرفت و تجارت کو ترقی دیتے کہ کسی چیز میں کسی دوسری قوم کے محتاج نہ رہتے یہ نہ ہوتا کہ یورپ و امریکا والے چھٹانک بھر تانبا کچھ صناعی کی گڑھت کر کے گھڑی وغیرہ نام رکھکر آپکو دیجائیں اور اس کے بدلے پاؤ بھر چاندی آپ سے لیجائیں۔ ثالثاً بمبئی۔ کلکتہ۔ رنگون۔ مدراس حیدر آباد وغیرہ کے تونگر مسلمان اپنے بھائی مسلمانوں کے لیے بنک کھولتے سود شرع نے حرام قطعی فرمایا ہی مگر اور سو طریقے نفع لینے کے حلال فرمائے ہیں جن کا بیان کتب فقہ میں مفصل ہے اور اس کا ایک نہایت آسان طریقہ کتاب کفل الفقیہ الفاہم میں چھپ چکا ہی اُن جائز طریقوں پر نفع بھی لیتے کہ اُنھیں بھی فائدہ پہنچتا اور ان کے بھائیوں کی بھی حاجت بر آتی اور آئے دن جو مسلمانوں کی جائدادیں بنیوں کی نذر ہوی چلی جاتی ہیں اُن سے بھی محفوظ رہتے اگر مدیون کی جائداد ہی لیجاتی مسلمان ہی کے پاس رہتی یہ تو نہ ہوتا کہ مسلمان

Marfat.com

ننگے اور بنے چنگے - دالعاسب سے زیادہ اہم سب کی جان سب کی اصل اعظم وہ دین متین تھا جس کی رسّی مضبوط تھامنے نے اگلوں کو اُن مدارج عالیہ پر پہنچایا چار دانگ عالم میں اُنکی ہیبت کا سکّہ بٹھایا نانِ شبینہ کے محتاجوں کو بلند تاجوں کا مالک بنایا اور اُسی کے چھوڑنے نے پچھلوں کو یوں چاہ ذلت میں گرایا فَاِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم - دین متین علم دین کے دامن سے وابستہ ہے علم دین سیکھنا پھر اُس پر عمل کرنا اپنی دونوں جہان کی زندگی جانتے وہ اُنھیں بتا دینا اندھے جسے ترقی سمجھ رہے ہیں سخت تنزل ہے جسے عزت جانتے ہیں اشد ذلت ہے مسلمان اگر یہ چار باتیں کرلیں تو انشاء اللہ العزیز آج اُنکی حالت سنبھلی جاتی ہے آپ کے سوال کا جواب تو یہ ہے - مگر یہ تو فرمایئے کہ سوال وجواب سے حاصل کیا جب کوئی اُس پر عمل کرنے والا نہو عمل کی حالت ملاحظہ ہو۔ اوّل پر یہ عمل ہے کہ گھر کے فیصلے میں اپنے دعوے سے کچھ بھی کمی ہو تو منظور نہیں اور کچہری جاکر اگرچہ گھر کی بھی جائے ٹھنڈے دل سے پسند گرہ بھر زمین پر طرفین

Marfat.com

سے دو دو ہزار بگڑ جاتے ہیں کیا آپ ان حالتوں کو بدل سکتے ہیں۔ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ **دوم**۔ کی یہ کیفیت کہ اول تو خاندانی لوگ حرفت و تجارت کو عیب سمجھتے ہیں اور ذلّت کی نوکریاں کرنے ٹھوکریں کھانے حرام کام کرنے حرام مال کھانے کو فخر دعزّت۔ اور جو تجارت کریں بھی تو خریدارو کو اتنا حس نہیں کہ اپنی ہی قوم سے خریدیں اگرچہ پیسہ زائد سہی کہ نفع ہے تو اپنے ہی بھائی کا ہے اہل یورپ کو دیکھا ہے کہ دیسی مال اگرچہ ولایتی کی مثل اور اُس سے ارزاں بھی ہو ہرگز نہ لیں گے اور ولایتی گراں خرید لیں گے اُدھر بیچنے والوں کی یہ حالت کہ ہندو آنہ روپیہ نفع لے مسلمان صاحب چونّی سے کم پر راضی نہیں اور پھر لطف یہ کہ مال بھی اُس سے ہلکا بلکہ خراب۔ ہندو تجارت کے اصول جانتا ہے کہ جتنا تھوڑا نفع رکھے اُتنا ہی زیادہ ملتا ہے اور مسلمان صاحب چاہتے ہیں کہ سارا نفع ایک ہی خریدار سے وصول کرلیں ناچار خریدنے والے مجبور ہو کر ہندو سے خریدتے ہیں کیا

Marfat.com

تم یہ عادتیں چھوڑ سکتے ہو فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُوْنَ۔ سوم کی یہ حالت کہ اکثر امرا کو اپنے ناجائز عیش سے کام ہی ناچ رنگ وغیرہ بیحیائی یا بیہودگی کے کاموں میں ہزاروں لاکھوں اُڑا دیں وہ ناموری ہے ریاست ہے اور مرتے بھائی کی جان بچانے کو ایک خفیف رقم دینا ناگوار۔ اور جنھوں نے بنیوں سے سیکھ کر لین دین شروع کیا وہ جائز نفع کی طرف توجّہ کیوں کریں دین سے کیا کام اللہ و رسول کے احکام سے کیا غرض ختنہ نے اُنھیں مسلمان کیا اور گائے کے گوشت نے مسلمانی قائم رکھی اس سے زائد کیا ضرورت ہی نہ اُنھیں مرنا ہی نہ اللہ واحد قہار کے حضور جانا نہ اعمال کا حساب دینا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ پھر سود بھی لیں تو بنیا اگر بارہ آنے مانگے یہ دو ڈیڑھ سے کم پر راضی نہوں۔ ناچار حاجتمند بنیوں کے ہتھے چڑھتے ہیں اور جائدادیں اُن کے نذر کر بیٹھتے ہیں۔ چہارم کا حال ناگفتہ بہ ہی کہ انٹرنس پاس کو رزّاق مطلق سمجھا ہی وہاں نوکری میں عمر کی شرط پاس کی شرط

Marfat.com

پھر پڑھائی وہ مفید کہ عمر بھر کام نہ آئے نہ اُس نوکری میں
اس کی حاجت پڑے۔ اپنی ابتدائی عمر کہ وہی تعلیم کا زمانہ
ہی یوں گنوائی۔ اب پاس ہونے میں جھگڑا ہے تین تین بار
فیل ہوتے ہیں اور پھر لیٹے چلے جاتے ہیں اور قسمت کی
خوبی کہ مسلمان ہی اکثر فیل کیے جاتے ہیں پھر تقدیر سے
پاس بھی مل گیا تو اب نوکری کا پتا نہیں اور ملی بھی تو صرح
ذلّت کی۔ اور رفتہ رفتہ دنیوی عزت کی بھی پالی تو وہ کہ
عندالشرع ہزار ذلّت۔ کہیے پھر علم دین سیکھنے اور دین حاصل
کرنے اور نیک و بد میں تمیز کرنے کا کونسا وقت آئے گا
لاجرم نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دین کو مضحکہ سمجھتے ہیں اپنے باپ
دادا کو جنگلی وحشی بے تمیز گنوار نالائق بیہودہ احمق بیخرد
جاننے لگتے ہیں بفرض غلط اگر یہ ترقی بھی ہوئی تو نہونے
سے کروڑ درجے بدتر ہوئی۔ کیا تم علم دین کی برکتیں ترک
کروگے فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ یہ وجوہ ہیں یہ اسباب ہیں
مرض کا علاج چاہنا اور سبب کا قائم رکھنا حماقت نہیں

Marfat.com

تو کیا ہے۔ اس نے تمھیں ذلیل کر دیا اس نے غیر قوموں کو
تم پر ہنسوایا۔ اس نے اس نے اس نے جو کچھ کیا وہ اس لئے
اور آنکھوں کے اندھے اب تک اس اوندھی ترقی کا رونا
روئے جاتے ہیں۔ ہائے قوم وائے قوم یعنی ہم تو اسلام
کی رسّی گردن سے نکالکر آزاد ہو گئے تم کیوں قُلی بنے ہوئے
ہو حالانکہ حقیقۃً یہ آزادی ہی سخت ذلّت کی قید ہے جس کی
زندہ مثال یہ ترکوں کا تازہ واقعہ ہی۔ ولاحول ولاقوۃ الا
باللہ العلی العظیم اھل الرائے۔ ان وجوہ پر نظر فرمائیں اگر
میرا خیال صحیح ہو تو ہر شہر و قصبہ میں جلسے کریں اور مسلمانوں [یہ چار باتیں ہیں جو جاری ہو جائیں]
کو ان چار باتوں پر قائم کر دیں پھر آپ کی حالت خوبی کے
طرف نہ بدلے تو شکایت کیجیے یہ خیال نہ کیجیے کہ ایک
ہمارے کیے کیا ہوتا ہے ہر ایک نے یونہیں سمجھا تو کوئی کچھ
نہ کرے گا بلکہ ہر شخص یہی تصور کرے کہ مجھی کو کرنا ہے
یوں انشاء اللہ تعالٰے سب کریں گے چند جگہ جاری تو کیجیے
پھر خربوزہ کو دیکھکر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ خدا نے چاہا

Marfat.com

تو عام بھی ہو جائے گا اُس وقت آپ کو اس کی برکات نظر آئیں گی وہی آیہ کریمہ کہ ابتدا سخن میں تلاوت ہوئی۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ الآیۃ جس طرح بُرے رویہ کی طرف اپنی حالت بدلنے پر تازیانہ ہے یوں ہی نیک روش کی طرف تبدیلی پر بشارت ہے کہ اپنے کرتب چھوڑو گے تو ہم تمھاری اس ردی حالت کو بدل دینگے۔ ذلّت کے بدلے عزت دیں گے۔ اے رب ہمارے ہماری آنکھیں کھول اور اپنے پسندیدہ راستہ پر چلا صدقہ رسولوں کے سورج مدینہ کے چاند کا صلے اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وکرم آمین۔ خیر یہ مرثیہ تو عمر بھر کا ہے مسلمان ان چار باتوں میں سے ایک کو بھی اختیار کرتے نہیں معلوم ہوتے مگر ضرورت امداد ترک کی نسبت کیئے مرثیے ہزاروں پڑھے گئے مگر سوا بعض غربا کے امراء رؤسا بلکہ دُنیا بھر کے والیان ملک نے بھی کوئی قابل قدر حصہ لیا وہ جو فوجی مدد دے سکتے تھے وہ جو لاکھوں پونڈ بھیج سکتے

Marfat.com

تھے وہ ہیں اور بے پرواہی گویا انھوں نے کچھ سنا ہی نہیں۔ انھیں جانے دیجیے وہ جانیں اور ان کی مصلحت۔ آپ بیتی کہیے کتنا چندہ ہوا ہے جس پر ہمدردیٔ اسلام کا دعویٰ ہے۔ مصارفِ جنگ کچھ ایسے ہلکے ہیں جتنا چندہ جاچکا ہے ایک دن کی لڑائی میں اس سے زیادہ اُڑ جاتا ہے اب بھی اگر تمام ہندوستان کے جملہ مسلمان امیر فقیر غریب رئیس اپنے سچے ایمان سے ہر شخص اپنے ایک مہینے کی آمدنی دے دے تو گیارہ مہینے کی آمدنی میں بارہ مہینے گزر کر لینا کچھ دشوار نہ ہو اور اللہ عزوجل چاہے تو لاکھوں پونڈ جمع ہو جائیں۔[۵] یونیورسٹی کے لیے غریبوں کے پیٹ کا ٹکر تیس[۳۰] لاکھ سے زیادہ جوڑ لیا اور اُس پر سود مل رہا ہے کہ اس کی مقدار بھی چالیس[۴۰] ہزار سے زائد ہو چکی ہے اور وہ

---

[۵] چندہ دینا اُسے چاہیے جو ترکوں کو پہنچا دے نہ کہ سکنڈ کلاس کے سفر کرنے والوں اور ہوٹلوں میں قیام کرنے والوں کو ۱۲

Marfat.com

بنی بھی نہیں یہ روپے تو گھر سے دینا نہیں اسی کو اللہ واحد قہار کی راہ میں بھیجد یجیے اسلام باقی ہے تو یونیورسٹی بننا ضرر نہ دیگا اور اسلام نہ رہا تو یونیورسٹی کیا بخشوا لے گی بلکہ ہم کہے دیتے ہیں کہ وہ اُس وقت ہرگز ہرگز بن بھی نہ سکے گی اُس وقت جو گت ہوگی اس کا ذکر پیش از وقت ہے اور بالفرض تنگدل اور بخیل ہاتھ پرایا مال بھی یوں دینے کو ہو تو یہ تمام و کمال روپے سلطنت اسلام کو بقائے اسلام کے لیے بطور قرض حسن ہی دیدیجیے۔ اور زیادہ کیا کہوں وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ

جل مجدہ اتم

واحکم

Marfat.com

Marfat.com

ادارہ مسعودیہ کراچی Idara-e-Mas'udia, Karachi

اور سجدوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com

وکونوا مع الصادقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com

وكونوا مع الصادقين

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com